بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بروز منگل

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۱۲ رجب ۱۳۹۰ھ - ۱۵ تبوک ۱۳۴۹ ہش - ۱۵ ستمبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۱۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صادق مومن بنو اور اپنی تبدیلی کے واسطے تین باتیں یاد رکھو

نفسِ امّارہ کے مقابل پر جدّوجہد سے کام لو دعاؤں کی عادت ڈالو سُست اور کاہل نہ بنو اور کبھی نہ تھکو

"تم روحانی قوٰی میں ورزش کر کے رُوحانی پہلوان یعنی صادق مومن بنو۔ جو شخص اپنا نشوونما نہیں کرتا وہ تو اپنے کنبہ کو بھی درست نہیں کر سکتا پس قوتِ روحانی پیدا کرو۔ دیکھو نبی، رسول سب ایک ایک ہو کر ہی آئے ہیں مگر وہ صادق اور جاذب تھے۔ مال کی غریبی اور کمزوری جُدا چیز ہے۔ روحانی قوت ہونی چاہیئے۔ ہاں کشش میں بھی وہی سعادت مند ہوتے ہیں جن کو کچھ مناسبت ہوتی ہے۔ مثلاً انجن سرد ہے تو فائدہ نہیں دے سکتا ہے اگر خوب گرم ہے تو سَو گاڑی بھی لے جاوے گا۔ پس گرم اور پُرتاثیر مومن بنو۔ اِس ہماری جماعت کے واسطے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ دُنیا میں پھیلے گی۔ پھر اگر طاقت والے اور اس کے پھیلانے والے اَور لوگ ہوں گے تو تم نے کیا حاصل کیا؟

اب سوال یہ ہو گا کہ طاقت کس طرح پیدا ہوتی ہے اس کا جواب یہ ہے کہ صادق اور پکّا بندہ بن جاوے تا کہ کسی زلزلہ سے برگشتہ اور مُنہ پھیرنے والا نہ ہو۔ صحابہ کرامؓ سارے ہی باخدا اور عاقل تھے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان سے بڑھ کر ایسے وفادار تھے کہ کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا تھا۔ اسی لئے آپ کو سانپوں اور درندوں اور خار دار کانٹوں والا جنگل اس کے درندے، حیوانات انسانی شکل میں دکھلائے گئے۔ پھر ملک بھی ایسا اس کے سپرد کیا کہ جس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی شریر النفس نہ تھا۔ پھر آئے ایسے وقت پر کہ تمام مُردہ اور فساد کی جڑھ تھے۔ جیسے فرمایا ظھر الفساد فی البرّ والبحر اور گئے ایسے وقت پر کہ فرمایا الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی الآیۃ۔ اذا جاء نصر اللہ والفتح الآیۃ۔ اس کو مُعجزہ کہتے ہیں اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کتنی محبّتِ الٰہی اور قوتِ جاذبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اندر تھی پس خدا تعالیٰ کے خاص بندوں اور غیروں میں اتنا فرق ہوتا ہے کہ قوتِ ایمانی اور استقامت ایسی ہو کہ کسی رکاوٹِ شدید سے باز نہ رہے۔ اس صفت سے جس کو جتنا حصہ ملا ہے اتنا ہی وہ برکت کا موجب ہو گا۔ میرا مطلب یہ ہے کہ تم اپنی تبدیلی کے واسطے تین باتیں یاد رکھو:-

(۱) نفسِ امّارہ کے مقابل پر تدابیر اور جدّوجہد سے کام لو (۲) دعاؤں سے کام لو (۳) سُست اور کاہل نہ ہو اور تھکو نہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صہ ۲۳۲، صہ ۲۳۳)

اخبارِ احمدیہ

• سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق پچھلے دنوں ایبٹ آباد سے جو اطلاع موصول ہوئی تھی اس کے مطابق کچھ دنوں سے حضور کی طبیعت بلڈ پریشر میں کمی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

• محترم جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب احمدی آف کامٹی حال کراچی دل کے شدید عارضہ اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ کمزوری تشویشناک ہے۔ آپ کی زندگی سلسلہ احمدیہ کے ساتھ اخلاص اور محبت و فدائیت میں گزری ہے۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالسلام اختر ایم۔اے)

• مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربّی سلسلہ احمدیہ کے بڑے صاحبزادے مکرم محمد نفیس صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

• مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ سیرالیون کا بچّہ عزیز حفیظ الرحمٰن ایک عرصہ سے شدید بیمار چلا آ رہا ہے ابھی تک افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ بچّے کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین؟

• مکرم حمید اللہ صاحب مربّی سلسلہ مردان کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کو یرقان کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔ وہ مردان میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقاتوں کے متعلق ضروری اطلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں تا اطلاع ثانی بند رہیں گی۔ اتوار کو بھی ملاقاتیں نہیں ہوں گی

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ر تبوک ۱۳۴۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِسلامی تہذیب کے غالب آنے کی راہ

گزشتہ شمارہ میں ہم نے حقیقی اسلامی تہذیب کے دنیا بھر میں غالب آنے سے متعلق حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی ایک مہتم بالشان پیشگوئی ہدیۂ قارئین کی تھی۔ آپ نے یہ پیشگوئی آج سے ستّر سال قبل اُس زمانہ میں فرمائی تھی کہ جب مغربی تہذیب اپنے پورے عروج پر تھی اور دنیا کے دوسرے ممالک اس مادی تہذیب کو ترقی کا واحد ذریعہ سمجھتے ہوئے اس کی اندھا دھند تقلید کرنے میں مصروف تھے۔ اُس وقت کسی کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ آ سکتی تھی کہ یہ تہذیب اپنی ہمہ گیر ترقی اور افادیت کے باوجود بہت جلد زوال پذیر ہو کر مٹنے والی ہے اور یہ امر تو مغربی اقوام اور خود مسلمانوں کے لئے اَور بھی زیادہ بعید از قیاس تھا کہ اِس تہذیب کے مٹنے کے بعد دنیا میں اسلام کی حقیقی تہذیب غالب آئے گی۔

چونکہ اُس وقت دنیا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی اِس پیشگوئی پر کان دھرنے اور اس میں بیان کردہ صداقت کو باور کرنے کے لئے تیار نہ تھی اِس لئے آپ نے ببانگِ دُہل یہ اعلان بھی فرمایا کہ جس خدا نے مجھے مغربی تہذیب کے مٹنے کی خبر دی ہے وہ قادر و عزیز خدا ہے، وہ اپنے ارادے کو پُورا کرنے کی پوری قدرت رکھتا ہے، دنیا کی کوئی طاقت اُس کے ارادہ کے پورا ہونے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ رہا یہ امر کہ مغربی تہذیب کے مٹنے کے بعد حقیقی اسلامی تہذیب کس طرح غالب آئے گی؟ اِس کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ بے شک مغربی تہذیب کے غلبہ کو توڑنا اور اس کی بجائے اسلامی تہذیب کو دنیا بھر میں غالب کرنا بظاہر ناممکن اور انسانی کوششوں سے بالا نظر آتا ہے لیکن خدا کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ وہ اپنے ارادہ کی تکمیل کے خود سامان پیدا کریگا اور انتہائی مخالف حالات میں بھی حقیقی اسلامی تہذیب کو دُنیا میں قائم کر دکھائے گا چنانچہ آپ نے مغربی تہذیب کے مٹنے اور اس کی بجائے دُنیا میں اسلامی تہذیب کے غالب آنے کا ذکر فرمانے کے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ:۔

"خدا تعالیٰ سب پر قادر و توانا ہے۔ جس نے زمین و آسمان بنایا وہ قادر ہے کہ نیا زمین و آسمان بنا دے۔ عرب کی پہلی حالت، کہ وہ کس گند میں پڑے ہوئے تھے ایک دوسرے کے ساتھ لڑتے تھے، دیکھ کر اور پھر ان کی پچھلی حالتِ اسلامی دیکھ کر تسلّی ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔ ساری دنیا پر اثر ڈالنا اور ان کو اباحت کے گندے خیالات سے نکال کر اسلام کا پاک جامہ پہنانا انسانی کام نہیں ہے۔

ہماری کوششیں تو بچوں کا کھیل ہیں۔ نہ لوگوں کے دلوں سے ہم وہ گند نکال سکتے ہیں جو آجکل دنیا بھر میں پھیلا ہُوا ہے، نہ کمالِ محبتِ الٰہی کا ان کے اندر بھر سکتے ہیں، نہ ان کے درمیان باہمی کمال اُلفت پیدا کر سکتے ہیں جس سے وہ سب مثل ایک وجود کے ہو جائیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں صحابہؓ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا ہے هُوَ الَّذِیٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝ (انفال آیت ۶۴) وہ خدا جس نے اپنی نصرت سے اور مومنوں سے تیری تائید کی اور ان کے دلوں میں ایسی اُلفت ڈالی کہ اگر تُو ساری زمین کے ذخیرے خرچ کرتا تو بھی ایسی اُلفت پیدا نہ کر سکتا لیکن خدا تعالیٰ نے ان میں یہ اُلفت پیدا کر دی، وہ غالب اور حکمتوں والا خدا ہے۔ جس خدا نے پہلے یہ کام کیا وہ اب بھی کر سکتا ہے۔ آئندہ بھی اُسی پر توکّل ہے۔ جو کام ہونے والا ہوتا ہے اُس میں خدا تعالیٰ کے فضل کی روح پھونکی جاتی ہے۔۔۔

ہماری جماعت کے متعلق خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے وعدے ہیں۔ کوئی انسانی عقل یا دُور اندیشی یا دُنیوی اسباب ان وعدوں تک ہم کو نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ تعالیٰ خود ہی سب اسباب مہیا کر دے گا تب یہ کام انجام کو پہنچے گا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۲۹ تا صفحہ ۴۳۱)

اب کون کہہ سکتا ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی پیشگوئی کے بعد گزشتہ نصف صدی کے اندر اندر دُنیا پر چھائی ہوئی مغربی تہذیب کے زوال پذیر ہونے اور روئے زمین سے مٹنے کے اسباب مہیّا نہیں ہوئے۔ خدائے قادر و توانا نے جس نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو مغربی تہذیب کے مٹنے کی خبر دی تھی اپنے وعدہ کے مطابق خود اس کے معدوم ہونے کے اسباب مہیّا کر دکھائے حتّٰی کہ خود مغرب کے دانشور اپنی مادی تہذیب کے زوال و انحطاط پذیر ہو کر بالآخر معدوم ہو جانے کے واضح آثار کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں جیسا کہ مسٹر آرنلڈ جے۔ ٹائن بی کے اُس اقتباس سے ثابت ہے جو ہم گزشتہ اداریہ میں ہدیہ قارئین کر چکے ہیں۔

البتہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے مندرجہ بالا ارشاد سے یہ ظاہر ہے کہ مغربی تہذیب کے مٹنے کے نتیجہ میں رونما ہونے والے خلاء کا حقیقی اسلامی تہذیب سے پُر ہونا جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کے دنیا میں پھیلنے اور غالب آنے کے ساتھ وابستہ ہے۔ اِس ضمن میں ہم پر احمدی ہونے کی حیثیت میں بہت سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اِن خصوصی ذمّہ داریوں پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

حضرت مُصلح موعودؓ کا "الفضل" کی نسبت قیمتی ارشاد

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اخبار "الفضل" کی نسبت ارشاد فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہو گی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

قطعہ

یقین و معرفت سے دِل قوی تر
یقین و معرفت سِرِّ شجاعت
یقین و معرفت سے موت آساں
یقین و معرفت شوقِ شہادت

سعید احمد اعجاز

طلبائے تعلیم القرآن کلاس سے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

تمام خیر و برکت کا سرچشمہ قرآن کریم ہے اور اسکے حصول کا ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ کی پیروی ہے

(مرتبہ :۔ مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد)

مورخہ ۳۰ ظہور ۱۳۴۹ ہش مطابق ۳۰ اگست ۱۹۷۰ء کو بعد نماز عصر قصر خلافت سے ملحقہ وسیع احاطہ میں تعلیم القرآن کلاس کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے جو مختصر مگر اہم خطاب فرمایا اسکا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے :۔

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :۔

"اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن کریم سکھانے والی اس کلاس میں شمولیت کی توفیق دی۔ اور آپ میں سے اکثر بچیوں اور بہت سے بچوں کو کامیاب ہونے کی بھی توفیق عطا کی۔

کامیابی کے نتیجہ میں

انسان پر ضلالت کی راہ بھی کھلتی ہے۔ اور عزت کا راستہ بھی ہموار ہوتا ہے۔ جو شخص بھی اپنی کامیابی کو اپنے کبر اور نخوت اور غرور کی وجہ سے اپنی طرف یا اپنی سمجھ کی طرف، اپنے حافظہ کی طرف، اپنے ذہن کی طرف منسوب کرتا ہے۔ وہ اپنے ربّ کریم سے دور ہو جاتا ہے۔ اور ان راہوں کو اختیار کرتا ہے جو شیطان کی گود تک پہنچانے والی ہوں اور ہر وہ شخص جو ہر کامیابی کو معرفت کے بڑھانے کا ذریعہ بناتا ہے۔ اور فخر نہیں کرتا بلکہ اپنی ہر کامیابی کو اللہ تعالیٰ کی عطا سمجھتا ہے۔ اس کے لئے مزید قرب الٰہی اور حقیقی عزت اور احترام کے حصول کی بھی راہیں کھلتی ہیں اور یہی حقیقی کامیابی ہے۔ تو کامیابی جہاں بڑی خوشی کا باعث بنتی ہے وہاں بہت خطرے کا باعث بھی ہے۔ اگر اس سے تکبر پیدا ہو تو بڑی خطرناک بات ہے اور اگر اس سے عاجزی پیدا ہو اور انسان پہلے کی نسبت زیادہ اپنے ربّ کی طرف جھکے تو اس کے لئے اصلاح کا باعث بنتی ہے۔ آپ نے بہت کچھ تفصیلاً سیکھا۔ اصولی طور پر میں

دو باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں

کیونکہ وقت کم ہے اسلئے نہایت اختصار سے کام لوں گا۔ اوّل یہ کہ دنیا میں بہت سی چیزیں خیر و برکت کا موجب سمجھی جاتی ہیں۔ مثلاً مال و دولت ہے، علم ہے۔ مثلاً خاندانی عزت اور وقار ہے، اور بہت ساری چیزیں ہیں جنہیں انسان صحیح طور پر (غلط طور پر نہیں) خیر و برکت کا موجب سمجھتا ہے۔ میں یہ بتانا چاہتا تھا اس کی تفصیل کا وقت نہیں لیکن تھوڑے کو اگر یاد رکھیں تو آپ کو فائدہ دے گی یہ بات۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس طرف متوجہ کیا کہ

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"

کہ ہر وہ چیز جو خیر و برکت کا موجب بنتی ہے۔ فرد یا خاندان یا قوم یا دنیا کی کوئی زینت ہو وہ ساری کی ساری صحیح معنی میں قرآن کریم میں پائی جاتی ہیں۔ اگر قرآن کریم کے بتائے ہوئے راستہ سے بھٹک کر انسان مال کمائے اور دولت حاصل کرے تو وہ مال حرام ہوگا اور وہ خیر و برکت کا موجب نہیں ہے۔ قرآن کریم کی بیان کردہ

باہمی اخوت و محبت کی تعلیم

جو ہے اگر انسان اس پر عمل کرے تو وہ خیر و برکت کا موجب ہے اگر اس کو چھوڑ دے اور نفرت اور حقارت کی راہوں اور جو دوسروں کو ذلیل کرنے کے طریقے ہیں ان کو اختیار کرے تو یہ بات خیر و برکت کا موجب نہیں ہوگی۔ تو جو چیز بھی خیر و برکت کا موجب ہو سکتی ہے اس کا صحیح اور حقیقی سرچشمہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو بنایا ہے اور

اسی خیر و برکت کے حصول کا ذریعہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو اللہ تعالیٰ کے الہام میں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہوا قرار دیا گیا۔ "کُلُّ بَرَکَۃٍ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ" قرآن کریم میں

جو بھی خیر پائی جاتی ہے اس کے حصول کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی پیروی کرنی ضروری ہے۔ یہ بنیادی باتیں آپ اپنے ذہن کے صندوق میں محفوظ کرلیں۔ اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اگر ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں آپ کے اوپر نازل ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں آپ عزت کا مقام پائیں گے۔ پھر دُنیا کی کوئی طاقت آپ کو حقیر اور ذلیل نہیں قرار دے سکتی۔ کیونکہ

جو عزت کا سرچشمہ اور منبع ہے

اس سے آپ نے تعلق قائم کیا اور اس کی ہدایت پر عمل کرکے اس کی نگاہ میں اپنے لئے عزت کا مقام پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ اب میں دُعا کردیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اِس بات کی بھی توفیق دے کہ جو تفصیلی چیزیں قرآن کی تفسیر کے متعلق یا جو قرآن کریم کی آیات یاد کرائی گئی ہیں آپ اُن کو نہ بھُولیں اور ان سے فائدہ اُٹھانے والے ہوں۔ اور جو دو اصولی باتیں اِس وقت میں نے آپ کو بتائی ہیں کہ

خیر و برکت کا سرچشمہ

اور منبع قرآن کریم اور خیر و برکت کے حصول کا ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ کے اُسوہ کی پیروی کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سمجھ آپ کو عطا کرے اور اس کے مطابق آپ سے پیار و محبت کا سلوک کرے۔ دُعا کرلیں۔

(اس کے بعد حضور اقدس نے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی اور یہ مبارک تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی) +

ضروری اعلان

برائے طلباء و اساتذہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ بجائے ۱۳ر اکتوبر کے اب انشاء اللہ ۲۶ر ستمبر کو صبح ۸ بجے کھُل جائے گا اور سیکنڈ ایر و فورتھ ایر کلاسز کی پڑھائی بھی ۲۶ر ستمبر سے باقاعدہ شروع ہوجائے گی۔ البتہ نئی گیارھویں کلاس کی پڑھائی ۳ر اکتوبر بروز ہفتہ شروع ہوگی اور ایم ایس سی فزکس کی پڑھائی ۱۳ر اکتوبر سے شروع ہوگی۔ اسلئے تمام اساتذہ اور طلباء ۲۶ر ستمبر کو ٹھیک وقت پر کالج میں حاضر ہوجائیں۔

گیارھویں جماعت میں نیا داخلہ لینے والے تمام امیدوار جنہیں ۱۳ر اکتوبر کو ٹیسٹ میں شمولیت کے لئے کہا گیا تھا وہ بھی اب بجائے ۱۳ر اکتوبر کے ۲۶ر ستمبر کو حاضر ہوکر ٹیسٹ میں شامل ہوں۔

پرنسپل

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

واقفین وقفِ عارضی کے تاثرات

ہر واقف وقفِ عارضی کا یہ فرض ہے کہ وہ تعلیم قرآن اور تربیت جماعت کا فریضہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اپنے کام کی رپورٹ بھی ارسال کرے۔ حضور کے ملاحظہ کے بعد یہ رپورٹیں میرے دفتر میں آجاتی ہیں جنہیں مناسب کارروائی کے بعد محفوظ رکھا جاتا ہے۔ واقفین ازراہِ مہربانی اپنی رپورٹوں اور جملہ خط و کتابت میں اپنے وفد کا نمبر ضرور درج فرمایا کریں۔

گزشتہ دنوں کی صدہا رپورٹوں میں سے چند تاثرات درج ذیل ہیں۔ احباب سے جملہ واقفین کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ افراد کو وقف کی توفیق بخشے آمین۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

(۱)

برہمن بڑیہ جانے والے واقفین وقف عارضی مشرف حسین صاحب اور عبدالباقی صاحب نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ:-

"ہم اپنے ہاتھ سے کھانا تیار کرکے کھاتے تھے۔ اس سے ہم کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ مثلاً ایک روز جمعہ کے لئے دُور سے آمدہ تین احباب کی مہمان نوازی کرنے کا موقع ملا۔

مورخہ ۱۲ کو جو ہمارا آخری دن تھا ہم نے مقامی جماعت کے آٹھ افراد کی دعوت کی۔ اس سے اسلامی اخوت کا مظاہرہ ہوا۔ الحمد للہ۔"

(۲)

مکرم نواب خان صاحب بٹ وفد ۲۹۰۹ لکھتے ہیں:-

"خاکسار رینڈ بیگووال تحصیل و ضلع راولپنڈی پہنچ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہاں ایک مخلص جماعت قائم ہے۔ یہ دیکھ کر ازحد خوشی ہوئی۔ نمازوں میں حاضری سو فیصد تھی اور چار بچے باترجمہ قرآن پڑھ رہے ہیں اور باقی بلا ترجمہ۔ بچوں کی تعداد کافی تھی اور نمازوں میں مستورات بھی باقاعدہ حصہ لیتی ہیں۔"

(۳)

مکرم قاضی خلیل احمد صاحب لکھتے ہیں:-

"آپ کے حکم کے مطابق خاکسار چک ۱۵۲ شمالی سرگودہا ڈاکخانہ خاص کی جماعت میں پہنچا۔ جماعت نہایت مخلص اور پانچ وقتہ نماز کی پابند ہے اور چندوں میں بھی بڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ ۹۰٪ نماز باترجمہ پڑھے ہوئے ہیں۔ باقی چند دوست ہیں جنہیں قرآن اور نماز باترجمہ پڑھانی شروع کردی ہے۔ چند دوست نماز میں غافل تھے ان کے گھروں میں جاکر نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی تلقین کی ہے۔"

(۴)

مکرم مستری محمد صدیق صاحب ربوہ اپنے وقفِ عارضی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:-

"درس تدریس کے علاوہ مسجد کا فرش لگایا گیا ہے جس میں مستری کے فرائض خاکسار نے خود ادا کئے اور باقی کام وقارِ عمل کے ذریعہ مکمل ہوا۔ وقف کے روز کافی تسلی سے گزر گئے اور دل کی تمنا ہے کہ زندگی وقف میں گزر جائے۔ خدا کرے ایسا کرنے کی توفیق ملے۔"

(باقی)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سکیم وقف عارضی میں حصہ لیکر ثواب دارین حاصل کیجئے!

محترم الحاج مرزا معظم بیگ صاحب مرحوم کا ذکر خیر

محترمہ سلیمہ مبین صاحبہ بنت محترم مرزا معظم بیگ صاحب مرحوم از کوئٹہ

میرے محترم ابا جان مرزا معظم بیگ صاحب ضلع کانگڑہ کے رہنے والے تھے ابھی پونے دو سال کے تھے کہ والدہ کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ ابتدائی پرورش ان کی پھوپھی جان محترمہ کے ہاتھوں ہوئی۔ اور اپنی تایا زاد بہن کے ساتھ دودھ پیا۔ جو ابھی بفضلہ زندہ ہیں اور راولپنڈی میں مقیم ہیں۔ اپنی اس دودھ بہن سے اِن کو بڑی محبت تھی۔

اپنے ابتدائی حالات بتاتے ہوئے ذکر کیا کرتے تھے کہ جب ضلع کانگڑہ میں ۱۹۰۵ء کا شدید زلزلہ آیا تو میں اس میں دب گیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے زندہ رکھا تھا ایک شہتیر کچھ اس طرح آکر رکا کہ تمام ملبہ اسی پر آکر رک گیا۔ اور میں نیچے رہا۔ یہاں تک کہ کئی گھنٹے یونہی گذر گئے۔ ایک طرف سے مجھے ذرا سی روشنی اور کچھ باتوں کی آواز آتی رہی۔ آخر جب لوگوں نے آہستہ سے ملبہ اٹھایا تو میں خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ٹھاک باہر آ گیا

اوائل عمر میں اپنے وطن دھرمسالہ ضلع کانگڑہ کے آریہ سکول میں پڑھا کرتے تھے۔ فرماتے تھے کہ اس وقت اسلام سے محض ناآشنا بلکہ ہندوانہ خیالات کے زیر اثر تھا۔ ۱۹۱۱ء میں باوجود نوماہی امتحان میں اچھی پوزیشن حاصل کرنے کے مڈل کے سالانہ امتحان میں فیل کر دیا گیا اور یہ ناکامی ان کے لئے ہدایت کا موجب ہو گئی۔ خاندان میں احمدیت موجود تھی۔ قادیان کا نام سنا ہوا تھا۔ دل میں ضلع کانگڑہ سے نفرت پیدا ہو گئی۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ان کے اصرار پر انہیں قادیان روانہ کر دیا تھا۔ حضرت خلیفۃ اول رضی اللہ کے زمانہ خلافت میں میٹرک تک ہوسٹل میں رہ کر تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد لاہور ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے میڈیکل سکول میں داخل ہوئے۔ مگر دل کے بے حد نرم ہونے کی وجہ سے میڈیکل لائن چھوڑ دی اور ایک کمرشل سکول میں شارٹ ہینڈ اور ٹائپ سیکھنے کے لئے داخل ہو گئے لیکن دل میں مرکز سلسلہ قادیان کا اتنا اثر تھا۔ کہ چھوڑ کر پھر قادیان چلے گئے۔ اور اپنے آپکو سلسلہ حقہ کی خدمت کے لئے پیش کر دیا۔

۱۹۱۳ء میں ترقی اسلام کے دفتر میں۔ جو حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم کے چارج میں تھا۔ بطور کلرک قلیل گزارہ پر لگا دیا گیا۔ گویا ابا جان مرحوم نے اپنی زندگی میں آغاز سروس کو خدمتِ سلسلہ کے ساتھ شروع کیا۔

تھوڑے ہی عرصہ بعد خدا وند کریم نے حضرت مولوی عبید اللہ مرحوم مبلغ ماریشس کے ذریعہ (جو ابھی قادیان مقیم تھے۔ اور بعد میں انہیں ماریشش بھیجا گیا) ابا جان کی شادی کا انتظام فرما دیا۔ اور کھدیالہ ضلع گجرات کے مغل برلاس خاندان کے نہایت مخلص احمدی مرزا حسین بیگ صاحب کی بڑی صاحبزادی سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض نے اگست ۱۹۱۶ء میں ان کے نکاح کا اعلان فرمایا۔

حضرت مصلح موعود رض کی تحریک پر ابا جان مرحوم رخصتانہ سے قبل ہی فوج میں بھرتی ہو گئے۔ دوسری جنگ عظیم میں عراق اور دیگر محاذوں پر گئے۔ وہاں سے ۱۹۲۰ء میں رخصت پر آئے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے شادی خانہ آبادی ہوئی۔ تین ماہ رخصت کے گذار کر پھر بغداد واپس چلے گئے۔ آپ کے وہیں قیام کے دوران ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہلا فرزند عطا فرمایا۔

۱۹۱۷ء سے ۱۹۲۰ء تک دوسری جنگ عظیم میں شامل ہو کر عراق۔ بغداد عرب میں رہے۔ ۱۹۲۱ء میں واپس قادیان تشریف لے آئے اور دفتر امور عامہ و دفتر ناظر اعلیٰ میں خدمت کرتے رہے

۱۹۲۲ء میں امی جان محترمہ اور اپنے پہلے بچہ امۃ القیوم کو سوا سال کی عمر میں ساتھ لے کر ملازمت کے سلسلہ میں گلگت چلے گئے۔ گلگت میں آپ کو خان بہادر مولوی غلام محمد صاحب مرحوم بھیروی نے بلایا تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو جتنی اولاد سے نوازا سب وہیں پیدا ہوئی سات سال کے بعد گلگت سے رخصت پر قادیان آئے۔ رخصت گذارنے کے بعد دوبارہ گلگت تشریف لے گئے۔ وہاں حلقۂ احباب بہت وسیع تھا۔ تبلیغ کا جوش اور سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بے حد محبت تھی۔

اپنی عمر کا طویل عرصہ ۱۹۲۲ء سے ۱۹۴۷ء تک پچیس سال گلگت میں گزارے پارٹیشن کے بعد آپ کو کوئٹہ بھیجا گیا۔ جہاں ۱۹۴۸ء سے ۱۹۴۹ء تک سول سپلائی کے محکمہ میں رہے۔ اس کے بعد دوبارہ گلگت گئے۔ مگر جلد ہی واپس آ گئے کچھ عرصہ بلوچستان سکرٹریٹ اور الفنڈی سکول میں کام کیا۔

ریٹائر ہونے کے بعد پھر اپنے آپکو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے وقف کر دیا۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رض نے آپ کو افسر دار الضیافت ربوہ کی خدمت کا کام سپرد کیا۔ جو آپ نے تقریباً پانچ سال تک سرانجام دیا۔ فخر کیا کرتے تھے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کا زریں موقعہ عطا کیا

خوش خلقی۔ خوش پوشی۔ خوش گفتاری ان کی نمایاں خوبیاں تھیں حافظہ بلا کا تھا۔ کوئی کام کبھی نہ بھولتے تھے خطوط کا جواب دینا اپنا فرض گردانتے اپنی اولاد کی تربیت اچھے اور عمدہ طریق پر کی۔ ہر بات پر ہمارا محاسبہ فرماتے۔ اکثر فرمایا کرتے کہ جو چیز جہاں سے اٹھاؤ کام کرنے کے بعد اسے وہیں رکھو۔ ہر چیز کی جگہ گھر میں مقرر ہوتی تھی۔ دین کی باتیں شام وسحر کانوں میں ڈالتے علی الصبح اٹھنے کی عادت تھی۔ سب کو جگاتے کہ نمازیں پڑھو۔ مغرب سے پہلے گھر آنے کی تلقین کرتے۔ رات کو گھر آنا ان کو سخت ناپسند تھا۔ افراد خانہ کو جمع کر کے باجماعت نماز ادا کرتے اور خود امامت کراتے تھے گھر میں مہمانوں کے آنے سے بیحد خوش ہوتے۔ اور یہی خواہش ہوتی کہ عمدہ سے عمدہ اور قسم قسم کے کھانے پکا کر ان کی خاطر تواضع کی جائے۔

اخبار بینی کا شوق اور شعر و شاعری سے گہرا لگاؤ تھا۔ بطور دعا یہ اشعار پڑھا کرتے تھے ؎

پہلے اپنی ذات کا عرفان بخش
پھر گذارہ کے لئے گذران بخش
زندگی میں بخش اطمینانِ قلب
وقتِ رحلت دولتِ ایمان بخش

شکار کا بیحد شوق تھا۔ اکثر بندوق پاس ہوتی گلگت کے زمانہ میں اکثر شکار کر کے لاتے تھے۔ گھوڑ سواری کے بھی ماہر تھے

نہایت صبر و شاکر اور راضی برضا تھے اپنی عزیز بیٹی امۃ القیوم مرحومہ اہلیہ پیر انوار الدین صاحب راولپنڈی کی جوان سال موت پر نہایت صبر کا مظاہرہ کیا کبھی زبان پر کوئی ایسا لفظ نہ لاتے جس سے بے صبری ظاہر ہو خلیفۂ وقت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے از حد محبت اور عقیدت تھی ہمیشہ باقاعدگی سے حضور اقدس کی ہیں دعا کے لئے لکھتے رہتے۔ پنشن ملتے ہی پہلا کام یہ کرتے کہ اپنا چندہ ادا کرتے ہر تحریک میں ضرور حصہ لیتے۔

قادیان دار الامان سے جہاں آپ کا بچپن گزرا۔ جہاں آپ نے دین سیکھا گہرا لگاؤ اور اُنس تھا۔ ۱۹۵۶ء میں زیارت کے لئے قادیان گئے مقامات مقدسہ کو دیکھنے اور دیار حبیب کی تڑپ ہمیشہ آپکو بے قرار رکھتی۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے اس جذبہ کو پورا کرنے کی خاطر آپ کے فرزند مرزا اسلم بیگ کو مکہ مکرمہ پہنچا دیا انہوں نے آپ کو وہاں بلا لیا۔ سوا چار ماہ وہاں رہے۔ میں بھی آپ کے ہمراہ مکہ میں رہی۔ میں نے خود مشاہدہ کیا۔ کہ ہر وقت ذکر الٰہی میں اور مکہ مکرمہ کی گلیوں میں گھومنے میں مصروف رہتے تھے۔ وہاں کا چپہ چپہ آپ نے دیکھا۔ مدینہ منورہ کے وہ تمام مقامات دیکھے جو مقدس زیارتیں کہلاتی ہیں روضہ مبارک پر کئی کئی گھنٹے گزار دیتے۔ یہ خدا تعالیٰ کا خاص انعام تھا کہ وہاں ابا جان صحت سے رہے۔ الحمد للہ۔

کوئٹہ کی جماعت سے بھی آپ کو بڑی محبت تھی آپ نے اپنی زندگی کے بائیس سال یہاں کے احباب میں رہ کر گذارے مسجد میں باجماعت نمازیں ادا کرتے۔ اپنا گھر مسجد کے نزدیک لیا تاکہ ہر نماز میں مسجد پہنچ سکیں۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کرتے تھے۔ حمائل شریف ہمیشہ اپنے پاس رکھتے باغبانی کا بے حد شوق تھا۔ جہاں بھی جاتے پھولوں اور پھلوں کے درخت لگاتے۔ اگر کسی کے گھر باغ یا غنچہ دیکھتے تو بہت خوشی کا اظہار فرماتے اور خود جا کر کیاریوں کے پاس کھڑے ہو کر ایک ایک پودے کا جائزہ لیتے۔ انہیں ہدایت دیتے

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری اور حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب سے خاص طور پر بہت تعلق تھا۔

۲۱ رمارچ کو جدہ سے کراچی پہنچے۔ ایک ہفتہ کراچی قیام کے بعد راولپنڈی چلے گئے وہیں آپ کی طبیعت ناساز ہو گئی۔ علاج کی تمام ممکن تدابیر عمل میں لائی گئیں لیکن آپ ۱۳ر اپریل کی صبح کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی تمنا تھی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تمنا پوری کر دی۔ اور آپ

[illegible] بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کر دئے گئے

پندرھویں مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ کی تاریخیں ۲۳-۲۴-۲۵ ر اکتوبر ۱۹۷۰ء ۔ ۱۳ اخاء ۱۳۴۹ ہش
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نتائج فضلِ عمر درس القرآن کلاس

امتحان منعقدہ ماہ ظہور ۱۳۴۹ھش

(قسط نمبر ۵)

○ – طالبات معیارِ دوم – ○

نمبر شمار	نام	ولدیت		نمبر حاصل کردہ
۱۳۰-	نعیمہ طاہرہ	بنت مولوی احمد خاں نسیم	ربوہ	۱۵۵
۱۳۱-	امۃ المجید	// محمد احمد نعیم	//	۱۳۸
۱۳۲-	رفعت منظور	// منظور احمد	//	۱۶۶
۱۳۳-	طاہرہ ملک	// ملک محمد عبداللہ	//	۱۰۶
۱۳۴-	نسیم اختر	// عمرالدین	//	۱۰۳
۱۳۵-	امۃ الکریم فوزیہ	// ابوالفضل محمود	//	۱۴۳
۱۳۶-	بشریٰ کوثر	// محمد احمد منور	//	۱۴۸
۱۳۷-	نعیمہ	// نذیر احمد	//	۱۰۲
۱۳۸-	جمیل بشریٰ	// میاں عارف محمد	//	۱۷۱
۱۳۹-	پروین بشریٰ	// عارف محمد	//	۱۳۳
۱۴۰-	مغفرت پروین	// سعید احمد عالمگیر	//	۱۳۰
۱۴۱-	شمیم اختر	// سردار یعقوب احمد	//	۹۹
۱۴۲-	امینہ خالدہ	// محمد علی خان	//	۹۷
۱۴۳-	بشریٰ بیگم	// نور محمد	//	۱۱۲
۱۴۴	صدیقہ علیم	// حاجی محمد رمضان	//	۱۴۴
۱۴۵	طاہرہ نسرین	// چوہدری محمود اسلم	//	۶۱۱
۱۴۶	امینہ احمدی	// چوہدری عنایت اللہ	//	۱۰۰
۱۴۷-	یاسمین شمسی	// حافظ مبین الحق	//	۱۲۴
۱۴۸-	صادقہ پروین	// عبدالسلام	//	۱۲[illegible]
۱۴۹-	عابدہ سلام	// // //	//	۱۲[illegible]
۱۵۰-	امتیاز	// عبدالمجید	//	۱۳۲
۱۵۱-	شاہدہ ورک	// محمد اسحٰق ورک	//	۹۳
۱۵۲-	طاہرہ بشیر	// ڈاکٹر بشیر احمد	//	۸۱
۱۵۳-	شاہدہ بشیر	// // //	//	۹۴
۱۵۴-	امۃ الرحمان	// نصیر الدین	//	۱۴۹
۱۵۵-	امۃ الکریم	// محمد یوسف	//	۱۱۵
۱۵۶-	امۃ الحی ظہیر	// ظہیر الدین	//	۸۸
۱۵۷-	امۃ النور راشدہ	// محمود احمد لودھی	//	۱۳۶
۱۵۸-	درشدہ شہناز	// عبدالجلیل خان	//	۱۱۲
۱۵۹-	شاہین اکبر	// محمد اکبر	//	۱۶۶
۱۶۰-	غزالہ یاسمین	// چوہدری عبدالکریم	//	۹۷
۱۶۱-	امینہ شاہدہ	// محمد ابراہیم	//	۸۰
۱۶۲-	ناہید	// شیخ خادم حسین	//	۱۱۷
۱۶۳-	نسرین اکبر	// محمد اکبر	//	۱۰۳
۱۶۴-	عابدہ شاہین	// محمد عبداللہ	//	۹۰
۱۶۵-	ناصرہ بیگم	// عبدالرحیم	//	۷۲
۱۶۶-	بشریٰ	// محمد شریف	//	۱۲۱
۱۶۷-	عذرا پروین	// منور احمد	//	۱۱۶
۱۶۸-	وقارالنساء	// ضیاء الدین ارشد	//	۱۳۳
۱۶۹-	رضیہ سلطانہ	// چراغ الدین	//	۸۹
۱۷۰	سعیدہ ظفر کریم	زوجہ ظفر کریم	//	۱۰۰
۱۷۱	امۃ الباری	بنت ملک مبارک احمد	//	۱۵۰
۱۷۲	فریدہ بشیر	بشیر احمد	//	۱۸۷ اوّل
۱۷۳-	امۃ السمیع فرحت	بنت چوہدری سراج دین	ربوہ	۱۵۲
۱۷۴-	امۃ الوحید چوہدری	// // //	//	۱۳۵
۱۷۵-	ناصرہ	// فضل قادر	//	۱۷۰
۱۷۶-	صفیہ	// //	//	۱۲۲
۱۷۷-	زینت اسلام	// شریف احمد	//	۱۰۶
۱۷۸-	ناصرہ شمشاد	// مولوی عبداللہ	//	۱۰۵
۱۷۹-	امۃ الکریم نزہت	// حافظ بشیر الدین	//	۱۳۸
۱۸۰-	امۃ الماجد	// // //	//	۱۳۲
۱۸۱-	ناصرہ فوزیہ	// رشید احمد	//	۹۲
۱۸۲-	رشیقہ	// محمد سعید انصاری	//	۱۴۶
۱۸۳-	طاہرہ طلعت	// ملک عبدالخالق اعوان	//	۶۶
۱۸۴-	شاہدہ نسرین	// عبدالغفار خان		۱۲۹
۱۸۵-	حدیقہ	// مولوی محمد سعید انصاری	//	۱۳۸
۱۸۶-	گل شاد	// محمد انور	//	۹۱
۱۸۷-	حمیدہ شاہدہ	// صوبیدار سراج الدین	//	۱۲۶
۱۸۸-	نصیرہ خانم	// جمیل احمد	//	۱۲۳
۱۸۹-	امۃ الشکور	// بشیر احمد	//	۱۳۵
۱۹۰-	رقیہ پروین	// خواجہ نذیر احمد	//	۷۹
۱۹۱-	عابدہ خانم	// رانا منیر احمد خاں	//	۱۵۷
۱۹۲-	عارفہ ربانی	// آفتاب احمد صاحب	//	۱۵۱
۱۹۳-	جمیلہ بیگم انجم	// //	//	۱۲۳
۱۹۴-	سعیدہ مظفر	// مظفر حسین	//	۸۸
۱۹۵-	رفعت یاسمین	// زوجہ ولی محمد	//	۱۷۱
۱۹۶-	نعیمہ پروین	// رحمت علی صادق	//	۱۳۵
۱۹۷-	امۃ الرشید	// محمد اسماعیل	//	۱۲۷
۱۹۸-	امۃ الشافی شائستہ	// اہلیہ غلام مصطفیٰ احسن	//	۱۲۰

قائدین مجالس کی ذمہ داری

ماہ تبوک (ستمبر) شروع ہو چکا ہے۔ قائدین مجالس کی یہ اہم ذمہ داری ہے کہ وہ ۱۵ تاریخ تک ماہ ظہور (اگست) کی رپورٹ مرکز کو بھجوا دیں۔

نیز بعض مجالس نے ابھی تک جون اور جولائی کی بھی رپورٹس نہیں بھجوائیں۔ براہ کرم جلد از جلد تیار کر کے بھجوائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم چوہدری اللہ رکھا صاحب تین چار ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ لیکن دو ہفتہ سے زیادہ بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ میرے والد صاحب کو اللہ تعالیٰ لمبی عمر اور صحت والی عمر بخشے۔ آمین

۲۔ میرے ابا جان المکرم چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ ہیڈ ٹکٹ کلکٹر ریلوے لائلپور نے محکمانہ ترقی کے لئے کیس کیا ہوا ہے۔ جس کی سماعت ۲۵ ستمبر کو ہوگی احباب کرام سے مقدمہ میں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مسرور انور باجوہ حیدرآباد سندھ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بھائی چوہدری نعمت علی صاحب الکوال حال گوٹھ رحمت آباد۔ ضلع تھرپارکر کی جوان سال بچی عزیزہ کلثوم بیگم اچانک، وفات پا گئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے والدین و دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمادے۔ آمین

(عبداللطیف کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ "خالد" کا تازہ شمارہ

ماہ تبوک (ستمبر ۱۹۷۰ء) کے "خالد" میں آپ کیا پائیں گے!
مستقل عناوین کے علاوہ

- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا لندن کے خدام سے خطاب
- محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پیغام
- اجتماعات اور مجالس کے متعلق اسلامی تعلیم
- قرآن کریم اغیار کی نظر میں
- ذکرِ حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام
- "اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"
- ارض بلال کا شاندار مستقبل
- ہندوستان کی قدیم تاریخ کی عدم موجودگی اور اس کی وجوہات
- خدام الاحمدیہ میدان عمل میں

اس کے علاوہ اور بہت کچھ

(مدیر اعلیٰ ماہنامہ "خالد" ربوہ)

برائے فوری توجہ لجنات اماء اللہ

۱۔ سالانہ اجتماع پر منعقد ہونے والی شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد بھجوا دیں
۲۔ اجتماع کا چندہ ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے ابھی سے بھجوانا شروع کر دیں۔
۳۔ ستمبر کا مہینہ ہمارے مالی سال کا گیارھواں مہینہ ہے۔ تمام لجنات اپنا بجٹ پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اپنے بقایا جات پورے کریں اور کسی قسم کا جمع شدہ چندہ اپنے پاس نہ رکھیں۔ بلکہ فوری طور پر دفتر میں بھجوا دیں

امۃ العزیز ادریس آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ سابقہ اعلانات معلوم ہو چکا ہوگا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء/اکتوبر ۱۳۴۹ہش/۱۹۷۰ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع دیں۔
۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔
۳۔ خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔ مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان اور بذریعہ سرکلر مجالس کو عنقریب بھجوانی شروع کر دی جائیں گی (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت ہے

برائے برآمد پاکستانی خام ابرق سے مزدیات زندگی کی مصنوعات یا مصنوعات کے حصے بنانے والے تجربہ کار محنتی آدمیوں کی ضرورت ہے۔ خطو کتابت مع تصدیق امیر جماعت احمدیہ مقامی کی۔ فوری رابطہ قائم کریں۔

داؤد احمد شبقدر فورٹ۔ ضلع پشاور

اعلان

ایف۔ ایس سی کا رزلٹ نکل چکا ہے۔ کئی احمدی لڑکوں نے کامیابی حاصل کی ہوگی۔ ان میں سے جو میڈیکل کالج لاہور میں داخلہ لینا چاہتے ہوں اور انہیں کسی قسم کی معلومات درکار ہوں تو وہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

محمد عالم ورک معرفت دفتر خدام الاحمدیہ
جودھامل بلڈنگ اتھارٹن روڈ۔ لاہور

ضرورت ہے

طبیہ کالج ربوہ میں ایک باورچی کی اور ایک مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے ہر دو کارکن محنتی اور تجربہ کار ہونے چاہئیں۔

تنخواہ حسب قواعد

خواہشمند امیدوار اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے درخواست بھجوائیں۔ اگر ربوہ میں موجود ہوں تو خود آ ملیں۔ (پرنسپل)

المناک حادثہ اور درخواست دعا

محترم منشی سید احمد صاحب لطیف نگر (محمد آباد اسٹیٹ) ضلع تھرپارکر کا ایک نوجوان بچہ انتڑیوں کے اپریشن کے بعد حیدرآباد میں فوت ہوگیا۔ عزیز مرحوم نے میٹرک کا امتحان دیا ہوا تھا۔ اور نتیجہ نکلنے والا تھا۔

منشی صاحب موصوف کے مزید و بچے زہریلی غذا کھانے کی وجہ سے بیمار ہوگئے جن میں سے دو لڑکیاں بعمر نو اور دس سال فوت ہو گئیں۔ وانا للہ وانا الیہ راجعون۔ باقی چاروں بچے زندگی اور موت کی کشمکش میں ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ منشی صاحب موصوف کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ نیز باقی چاروں بچوں کو کامل و عاجل صحت سے نوازے آمین۔ (فضل احمد مینیجر لطیف نگر فارم)

ضروری تصحیح

مرکزی اجتماع میں امتحان معلومات دینیہ کے نصاب میں نظم یاد کرنے کا حصہ چھپنے سے رہ گیا تھا۔ درثمین کی نظم "اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے" کے ابتدائی بیس اشعار بھی یاد کرنے ہیں اس کے دس نمبر ہیں۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

باموقع اراضی قابل فروخت

ضلع تھرپارکر سندھ میں دو قطعہ نہر پر واقع سات سو ایکڑ کے قریب زرعی اراضی نزد ریلوے سٹیشن قابل فروخت ہے ساری زمین ایک ہی وارڈ کورس پر واقع ہے ارد گرد احمدی زمیندار بھی ہیں۔ ایسے احمدی زمیندار احباب جو زمین خریدنے کے خواہشمند ہوں۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔ چھوٹے پلاٹس میں بھی زمین فروخت کی جا سکتی ہے۔

غ۔ الف معرفت دفتر الفضل ربوہ

دو کوٹھیاں قابل فروخت ہیں

دارالصدر غربی میں نہایت باموقع عمارت "موسومہ الفیض" قابل فروخت ہے۔ ایک کوٹھی ہے اور ساتھ ہی چھ فلیٹس اور دو دکانیں بھی ہیں۔ نہایت باموقع ہیں۔ دو طرفہ ۴۰ فٹ سڑک ہے پانی میٹھا ہے۔ بجلی اور پانی کی مکمل اور عمدہ وائرنگ ہے عمارت خوبصورت اور نئی تکمیل شدہ ہے۔ ربوہ میں رہائش رکھنے کے خواہشمند احباب موقع سے فائدہ اٹھائیں بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو کریں۔

پتہ قریشی محمد سعید۔ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

جواہر مہرہ عنبری مقوی دل و دماغ جسمانی زہریں کا تریاق۔ صدری امراض دافع خفقان وجنون محافظ شباب، طب یونانی کا مایہ ناز جنرل ٹانک۔ قیمت سو گولی ۸ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

جامعہ نصرت کا انٹرمیڈیٹ امتحان کا شاندار نتیجہ

جامعہ نصرت کے انٹرمیڈیٹ امتحان کا مختصر نتیجہ الفضل کے گزشتہ شمارہ میں شائع ہو چکا ہے آج تفصیلی نتیجہ شائع کیا جا رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ نصرت کا نتیجہ نہایت شاندار رہا۔ قارئین سے التماس ہے کہ وہ دعا کریں کہ یہ کامیابی طالبات اور جامعہ نصرت کے لئے ہر طرح باعثِ خیر و برکت ہو اور خدا تعالیٰ ادارہ ہذا کو بیش از بیش ترقیات سے نوازتا رہے۔ آمین

جامعہ نصرت میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کے نام علی الترتیب یہ ہیں:۔ (۱) پروین اختر بنت مکرم محمد اشرف صاحب (۲) امۃ النصیر بنت مکرم محمد اسحٰق صاحب (۳) امۃ المجید منیرہ بنت مکرم نور الدین صاحب خوشنویس۔

نمبر شمار	رول نمبر	نام طالبات	نمبر حاصل کردہ
۱	۱۷۴۸۷	امۃ الرافع	۷۵۴/۱۰۰۰
۲	۱۷۴۸۸	صادقہ منصورہ	۴۸۶
۳	۱۷۴۸۹	شاہین اکبر	۵۷۰
۴	۱۷۴۹۰	مصوّرہ ناہید	۴۵۴
۵	۱۷۴۹۱	امۃ النصیر طاہرہ	۵۵۱
۶	۱۷۴۹۲	حفیظ بیگم	۵۵۴
۷	۱۷۴۹۳	زاہدہ پروین	۴۸۳
۸	۱۷۴۹۴	امۃ المتین ناصرہ	۴۸۶
۹	۱۷۴۹۵	طیّبہ بشریٰ	۵۳۹
۱۰	۱۷۴۹۶	محمودہ سرور	۴۴۵
۱۱	۱۷۴۹۷	کشور سلطانہ	۴۴۳
۱۲	۱۷۴۹۸	امۃ الواسع	۶۰۳
۱۳	۱۷۴۹۹	مسرت افزاء	۵۰۵
۱۴	۱۷۵۰۰	امۃ الکریم نزہت	۴۷۳
۱۵	۱۷۵۰۱	**امۃ المجید منیرہ**	III ۶۲۱
۱۶	۱۷۵۰۲	عقیلہ فرحت	۵۰۲
۱۷	۱۷۵۰۳	امۃ الشاکرہ	۴۶۳
۱۸	۱۷۵۰۴	زاہدہ بشریٰ	۴۸۱
۱۹	۱۷۵۰۵	رشیدہ بیگم	۵۶۸
۲۰	۱۷۵۰۶	مبشرہ پروین	۶۰۶
۲۱	۱۷۵۰۷	**پروین اختر**	I ۶۵۷
۲۲	۱۷۵۰۸	تسنیم اختر	۴۶۸
۲۳	۱۷۵۰۹	یاسمین	۴۹۵
۲۴	۱۷۵۱۰	امۃ المومن	۴۶۴
۲۵	۱۷۵۱۳	زاہدہ نسرین	۵۶۹
۲۶	۱۷۵۱۴	امۃ السمیع فرحت	۵۳۸
۲۷	۱۷۵۱۶	منصورہ شریف	۵۳۴
۲۸	۱۷۵۱۷	رضیہ بیگم	۳۹۷
۲۹	۱۷۵۱۸	شہناز اختر	۵۱۷
۳۰	۱۷۵۱۹	جمیلہ بشیر	۵۴۸
۳۱	۱۷۵۲۰	طیّبہ طلعت	۵۱۰
۳۲	۱۷۵۲۱	عابدہ محمودہ	۴۹۶
۳۳	۱۷۵۲۲	نیّر شاہین	۵۱۰
۳۴	۱۷۵۲۳	فریدہ عزیز	۵۱۳
۳۵	۱۷۵۲۴	رضیہ سلطانہ	۵۸۷
۳۶	۱۷۵۲۵	صبیحہ رعنا	۵۱۲
۳۷	۱۷۵۲۶	امۃ الحی	۵۲۹
۳۸	۱۷۵۲۷	شاہدہ نسرین	۵۱۹
۳۹	۱۷۵۲۸	زاہدہ پروین	۵۳۰
۴۰	۱۷۵۳۰	خالدہ پروین	۴۹۴
۴۱	۱۷۵۳۱	عصمت فردوس	[illegible]۳۰
۴۲	۱۷۵۳۳	اختر عابدہ	۵۴۲
۴۳	۱۷۵۳۴	ثمینہ رشید	۵۸۷
۴۴	۱۷۵۳۵	شاہینہ رشید	۶۰۷
۴۵	۱۷۵۳۶	طاہرہ پروین	۵۹۷
۴۶	۱۷۵۳۷	غزالہ شاہین	۵۸۵
۴۷	۱۷۵۳۸	صدیقہ بیگم	۵۲۸
۴۸	۱۷۵۳۹	زاہدہ کوثر	۵۸۴
۴۹	۱۷۵۴۰	بشریٰ شاہدہ	۵۹۹
۵۰	۱۷۵۴۲	رؤوفہ خانم	۵۱۳
۵۱	۱۷۵۴۴	بشریٰ بیگم	۵۱۶
۵۲	۱۷۵۴۵	حفیظہ نذیر	۵۱۹
۵۳	۱۷۵۴۷	عائشہ صدیقہ	۴۶۷
۵۴	۱۷۵۴۸	نصرت فرزانہ	۴۶۹
۵۵	۱۷۵۵۰	**امۃ النصیر**	II ۶۴۱
۵۶	۱۷۵۵۱	نصرت پروین	۴۸۷
۵۷	۱۷۵۵۲	عفت افتخار خالق	۵۸۴
۵۸	۱۷۵۵۵	لبنیٰ سعید	۵۹۰
۵۹	۱۷۵۵۶	صادقہ مرزا	۵۹۵
۶۰	۱۷۵۲۹	کوثر تسنیم	کمپارٹمنٹ فارسی
۶۱	۱۷۵۵۴	محبوبہ شہناز بھٹی	" جغرافیہ

نتیجہ ایک نظر میں

کل طالبات = ۶۱ پاس = ۵۹ کمپارٹمنٹ = ۲
فسٹ ڈویژن = ۶ سیکنڈ ڈویژن = ۴۹ تھرڈ ڈویژن = ۴
کالج پاس فیصد = ۹۶٫۷ ✽ بورڈ پاس فیصد = ۳۹٫۸

(پرنسپل جامعہ نصرت)

توسیع اشاعت "الفضل" کیلئے دورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقفِ زندگی کو توسیع اشاعت "الفضل" کے سلسلہ میں علاوہ بعض دیگر مقامات کے خاص طور پر ذیل کے مقامات پر بغرض دورہ بھجوایا جا رہا ہے:۔

ملتان۔ بہاولپور۔ بہاولنگر۔ رحیم یارخاں۔ سکھر۔ روہڑی۔ شکارپور۔ جیکب آباد۔ خیرپور میرس۔ نواب شاہ۔ حیدرآباد۔ ضلع تھرپارکر۔

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب توسیع اشاعت اخبار "الفضل" کے علاوہ بوقتِ ضرورت اصلاح و ارشاد کا فریضہ بھی سرانجام دیں گے۔ متعلقہ جماعتوں کے امراء۔ صدر صاحبان نیز دیگر عہدیداران اور مربیانِ سلسلہ نمائندہ "الفضل" سے کما حقہٗ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴